سوال

حائضہ کا طواف سے قبل اپنے گھر چلے جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ طواف افاضہ سے قبل اپنے گھر چلی جائے اور جب پاک ہو جائے تو پھر طواف افاضہ کے لیے مکہ مکرمہ میں واپس لوٹ آئے یا اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ مکہ مکرمہ ہی میں قیام کر کے طہارت کا انتظار کرے اور پھر پاک ہونے کے بعد طواف کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب فواط افاضہ سے قبل حیض شروع ہو جائے تو اس کے محرم کو انتظار کرنا چاہیے حتیٰ کہ یہ پاک ہو جائے اور اگر انتظار ممکن نہ ہو تو اس کے لیے گھر جانا جائز ہے اور پھر جب پاک ہو جائے تو مکہ مکرمہ میں واپس آ کر اپنے حج کی تکمیل کرے، اس حالت میں اس کے شوہر کو اس کے قریب نہیں آنا چاہیے اور اگر اس کے لیے دوبارہ واپس آنا ممکن نہ ہو کہ یہ کسی دور دراز ملک سے آئی ہو تو پھر ضرورت کی وجہ سے اس کے لیے یہ جائز ہے کہ لنگوٹ باندھ کر طواف کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ